REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱۳ر

۲۵ ذی قعدہ ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۸/۱۳ | ۳ احسان ۱۳۳۸ ہش | ۳ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۳۰

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت یابی کیلئے

— خاص دعا کی تحریک —

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق آج لاہور سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"آج صبح نقرس کی تکلیف میں قدرے تخفیف محسوس ہوتی ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲ر جون۔ کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی اور دن میں حضور نے کچھ آرام بھی فرمایا۔ مگر نقرس کی تکلیف کل نسبتاً زیادہ رہی۔ اور پاؤں کے علاوہ گھٹنے میں بھی کچھ درد کی شکایت فرمائی۔ نقرس کی تکلیف کی وجہ سے فکر ہے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے بعض اوقات بیماری میں پیچیدگی پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اس سے اپنے خاص فضل سے محفوظ رکھے آمین ثم آمین

رات حضور کو نیند اچھی آگئی۔ آج صبح کے وقت نقرس کی تکلیف میں قدرے تخفیف محسوس ہوتی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے ہمارے پیارے امام کو بیماری کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ فرماتے ہوئے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین ؛

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح ۲ر جون ۱۹۵۹ء

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

ربوہ ۲ر جون۔ مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس ۴/۶/۵۹ بروز جمعرات کمیٹی روم تحریک جدید میں شام ۵½ بجے منعقد ہوگا۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

مقالے (۱) "سلطان القلم" ۔ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

(۲) "عید اور اسلام" ۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب نعیم

(۳) "خلافت اور اس کی اہمیت" ۔ مکرم عبدالسمیع صاحب سیکرٹری کالج یونین

اشعار۔ مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے

" راجہ نذیر احمد صاحب ظفر

احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس انصار سلطان

مبلغین مشرقی افریقہ آج شام پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۲ر جون۔ مبلغین مشرقی افریقہ مکرم مولوی بشیر الدین صاحب اور مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر مشرقی افریقہ میں کئی سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد آج شام مورخہ ۲ جون ۱۹۵۹ء بروز منگل بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب مقررہ وقت پر اسٹیشن پہنچکر استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر)

مصر اور روس کے معاہدے کی توثیق

قاہرہ ۲ر جون۔ روس اور متحدہ عرب جمہوریہ نے اس معاہدے کی توثیق کر دی ہے جس کے مطابق فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ روس اور متحدہ عرب جمہوریہ کے جہاز ایک دوسرے کی بندرگاہوں کے درمیان آتے جاتے ہیں۔ یہ معاہدہ پچھلے سال کیا گیا تھا۔

— ماسکو ۲ر جون۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق روس کا سپٹنک نمبر ۳ اس وقت تک ۵۳۵۰ چکر کاٹ چکا ہے ؛

ایک لاکھ ۳۸ ہزار ٹن گندم خریدی گئی

کراچی ۲ر جون۔ مغربی پاکستان میں گندم کی سرکاری فراہمی کا کام تسلی بخش طور پر جاری ہے ۲۶ر مئی تک ایک لاکھ ۳۸ ہزار ٹن گندم خریدی جا چکی تھی۔ گزشتہ سال اس تاریخ تک ایک لاکھ ۴۴ ہزار ٹن گندم خریدی گئی تھی اس خریداری کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے خریداری کا نرخ ۱۳½ روپے من ہے جو تمام سال نافذ رہے گا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۳ جون ۱۹۵۹ء

اللہ تعالیٰ پر طنز اور انسانیت

ایک بھارتی ہفت روزہ اپنی اشاعت ۲۵ مئی ۱۹۵۹ء میں رقمطراز ہے۔

"کمیونزم میں جہاں ہزاروں خوبیاں ہوں مگر اس نے ہندوستان کے اندر یونین بازی کی جو وبا پیدا کی ہے۔ اکثر حالتوں میں یہ ناقابل برداشت، ناقابل نظر انداز اور انتہائی مضحکہ انگیز بھی ہے۔ چنانچہ ایک تازہ اطلاع کے مطابق دہلی کے افیون خوروں نے بھی اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے اپنی ایک یونین قائم کر لی ہے۔ اور اس یونین کے ذریعہ گورنمنٹ کو مجبور کیا جائے گا۔ کہ افیون کی فروخت اور اس کے استعمال پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان کو ختم یا نرم کیا جائے۔

افیون کا نشہ دوسرے اکثر نشوں کے مقابلہ میں انسان کی صحت کے لئے زیادہ نقصان رساں ہے اور افیون خوری اعصاب کو بالکل ہی بے حس بنا دیتی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ افیون خوروں میں شاید ہی کوئی ایسا شخص مل سکے جو قوت ارادی سے محروم نہ ہو۔ اور اکثر افیون خور تو بے غیرتی اور بے حمیتی کی حد تک اپنی گراوٹ کا ثبوت دیتے ہیں۔ چنانچہ افیون خوری کی اس حالت میں افیون خوروں کا افیون خوری ترک نہ کرنا اور ایک یونین قائم کر کے اس کے ذریعہ افیون کی لعنت کو قائم رکھنے کا مطالبہ کرنا ایسا افسوسناک اور مضحکہ خیز واقعہ ہے۔ جس کی کوئی معقولیت پسند شخص تائید نہیں کر سکتا۔ اور ہماری رائے ہے کہ افیون خوروں کے بیہودہ اور نقصان رساں مطالبات پر قطعی کوئی غور نہ کیا جائے۔ اور اس راہ میں اگر چند افیون خور اپنی ضد پر قائم رہتے ہوئے نقصان بھی اٹھائیں تو اس کی پروا نہ کی جائے۔"

یہی ہفت روزہ اپنی اس اشاعت میں ایک نوٹ میں لکھتا ہے۔

"مذہبی مالیخولیا اور مجاورانہ سپرٹ کے اعتبار سے مولانا عبدالماجد کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ ورنہ ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک بہترین شاعر جو زمانہ میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ اپنا پیغام سو دو سو یا پانچ سو برس کے بعد لوگوں کے لئے دیتا ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ غالب سعدی رومی اور حافظ وغیرہ کسی کی بھی اس زمانہ کے لوگوں نے قدر نہ کی۔ کیونکہ اس زمانہ کے لوگ نہ تو ان کے کلام کو سمجھ سکتے تھے اور نہ اس کی داد دے سکتے تھے مگر آج ان شعراء کا کلام نطق کے بوسے لے لیکر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کو بھی چھوڑیئے ہم ایک اور بات کہتے ہیں۔ ڈاکٹر اقبال نے آج سے پچاس برس پہلے اپنی ایک نظم میں دنیا کو پیغام دیا تھا کہ جس کھیت کا غلہ کاشت کرنے والے کسان کو میسر نہیں۔ اس کھیت کے کھلواڑے کو آگ لگا کر جلا دیا جانا چاہیئے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا آج دنیا کمیونزم کی سپرٹ سے متاثر ہو کر اس کھلواڑے کو آگ لگانے کے لئے تیار ہے یا نہیں۔ جس کھلواڑے سے کسانوں کو اناج نہ ملے اور کیا آج سے پچاس برس پہلے یہ اشعار کہے گئے۔ ڈاکٹر اقبال کے ان اشعار سے سکندر حیات۔ بیافت حیات۔ عمر حیات اور نون متاثر ہو سکتے تھے۔

ہمارے اس لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ... آج جو کچھ کہہ رہا ہے۔ یا یہ جو پیغام دنیا کو دے رہا ہے۔ وہ آج سے سو دو سو برس کے لئے ہے۔ جبکہ پاکستان یا کسی دوسرے اسلامی ملک تو کیا دنیا میں سے ہی مذہبی مجاوروں کا خاتمہ ہو چکا ہوگا۔ جب ایمان مذہب اور جنت کے معنے انسانیت کے ہوں گے اور مذہب کے نام پر گمراہ کرنے والوں کا نشان تک نہ ملے گا چنانچہ مذہب کے نام پر اسے بدنام کرنا قابل تولیف قرار نہیں دیا جا سکتا۔"

ان شاعر صاحب کے متعلق عام شکایت ہے۔ کہ وہ اپنے اشعار میں اللہ تعالیٰ اور مذہبی عقائد کے متعلق گستاخانہ باتیں کہتے ہیں۔ چنانچہ "صدق جدید" لکھنؤ نے ان کی ایسی باتوں پر اعتراض کیا ہے۔ ان کی دو رباعیاں بھی نقل کی ہیں۔ جو انہوں نے بمبئی کے ایک حالیہ مشاعرہ میں پڑھیں۔ ان دونوں رباعیوں میں اللہ تعالیٰ پر طنز کیا گیا ہے۔ ہم انہیں الفضل میں نقل کرنا نہیں چاہتے۔ جیسا کہ دوسرے حوالہ سے ظاہر ہے۔ یہ ہفت روزہ مذہب کے خلاف نہ سہی مذہبی لوگوں کے خلاف ضرور معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ اس نے خلاف توقع "صدق جدید" کے ایڈیٹر مولانا عبدالماجد صاحب کے خلاف بہت ناشائستہ باتیں لکھی ہیں۔ اور یہ محض اس لئے کہ مولانا نے شاعر صاحب کی رباعیات پر اعتراض کیا ہے۔

اس وقت ہمیں اس بات سے کوئی غرض نہیں ہے کہ شاعر صاحب یا ہفت روزہ کے مذہب کے متعلق کیا خیالات ہیں۔ لیکن ہم یہ ضرور کہیں گے کہ اگر شاعر صاحب یا ہفت روزہ کو اپنے خیالات ظاہر کرنے کا حق ہے۔ تو مولانا عبدالماجد صاحب کو بھی ان خیالات پر اعتراض کرنے کا حق ہے۔ پاکستان کو جانے دیجئے۔ اس وقت بھارت میں ہی تین چار کروڑ مسلمانوں کے علاوہ، بہت سے لوگ ایسے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ پر کسی نہ کسی رنگ میں ایمان اور ایسے طنز پر اعتراض کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ اگر مولانا عبدالماجد صاحب ایسے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تو ان کے خلاف جو لہجہ اختیار کیا گیا ہے وہ کس طرح جائز سمجھا جا سکتا ہے

یہ تو خیر زمانہ دکھائے گا کہ آخر مذہب کامیاب ہوگا یا الحاد۔ ملحدین کوئی آج ہی پیدا نہیں ہوئے۔ گزشتہ ادوار میں بھی بڑے بڑے فرعون زمانہ ہو چکے ہیں۔ ایسے بھی ہو چکے ہیں جن کا جبر دوسرے انسانوں پر کمیونزم کے زعماء سے بھی بہت زیادہ تھا۔ روسی زعماء تو پھر بھی کسی بہانے سے کشت و خون کرتے ہیں۔ عہد موسیٰ علیہ السلام میں جو فرعون تھا اس کا تو یہ دعویٰ تھا کہ جس کو چاہے اور جب بھی چاہے وہ بلاوجہ کھڑے کھڑے مروا سکتا ہے۔ لیکن آخر وہ اس پانی میں غرق ہوا جو انسانی زندگی کا ضامن ہے۔ اور اس کی کچھ پیش نہ گئی یہ قصے کہانیاں نہیں ہیں بلکہ خود اس زمانہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ کہ کل تک جن روسی زعماء کا طوطی بولتا تھا۔ اور جو عوام کو کمیونزم کے فریب میں لا کر خود داد عیش دیتے تھے۔ خود اپنی پارٹی کے ہاتھوں ہی یکے بعد دیگرے گاجر مولی کی طرح موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ اور یہ شیطانی چکر کہیں ختم ہوتا نظر نہیں آتا۔

پھر ان لوگوں کو دیکھئے جنہوں نے روس میں کھلواڑے جلائے تھے۔ بے شک جن لوگوں نے عوام کو کمیونزم کا دھوکا دیکر یہ کھلواڑے جلوائے۔ اپنے مختصر فرعونی زمانہ میں خوب خوب مزے اڑاتے رہے ہیں لیکن جن کو دھوکا دے کر ایسا کیا گیا۔ وہ بھی آج بدترین جسمانی اور ذہنی غلامی میں گرفتار ہیں۔ یقیناً روس اور چین کے مزدور سے امریکہ اور برطانیہ کے مزدور توڑ کی چیز ہیں بھارت اور پاکستان کے مزدور بھی زیادہ آزاد اور خوشحال ہیں۔

باقی رہی مساوات تو کروشچیف اور آئزن ہاور میں دیدہ اور شان و شوکت کے لحاظ سے کیا فرق ہے۔ سائنس وغیرہ علوم کی ترقی میں بھی روس امریکہ سے ابھی بہت پیچھے ہے۔ روس کا چند ہوائیاں آسمان میں چھوڑ دینا انسانیت کو کتنا آگے لے جاتا ہے؟ بے ہتھیار عوام کو طاقت اور جبر سے دبائے رکھنا تو کوئی ترقی کی علامت نہیں۔

اس ہفت روزہ کے مندرجہ بالا پہلے حوالہ میں جس میں افیونیوں کی یونین کا ذکر ہے نہایت سچی بات کہی گئی ہے۔ کمیونزم نے آج تک جو کچھ دنیا کو دیا ہے۔ وہ فتنہ و فساد جبر و اکراہ اور آزادی ضمیر کے قتل کے سوا کچھ نہیں۔ آج کروشچیف کی اگر فرعونیت قائم ہے تو نہ صرف کروڑوں بے گناہوں کی لاشوں پر بلکہ اپنی پارٹی کے زعماء کی لاشوں پر قائم ہے۔ اور یہ کوئی انوکھی بات نہیں۔ جہاں بھی اللہ تعالیٰ سے بغاوت اور اپنی عقل کی پرستاری ہوگی۔ وہاں خونریزی اور آزادی ضمیر کا خون لازمی ہے۔ جب شاعر صاحب کا پیغام الحادی آخر میں کامیاب ہونا ہے۔ تو پھر افیونیوں پر اعتراض کیوں کہ انہوں نے یونین بنالی ہے؛ الحاد نے تو مرگ حیات کا سوال ہی لیا ہے۔ کوئی افیون کھا کر یا زہر کھا کر مر جائے تو اس میں کسی کا کیا نقصان ہے۔ انسان یا

(باقی صفحہ ۸ پر)

ضروری تصحیح

۱۰ مئی ۱۹۵۹ء کے الفضل میں صفحہ ۳ پر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ کے مضمون "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات" کی جو بارھویں اور آخری قسط شائع ہوئی ہے۔ اس کے تیسرے کالم کے پہلے پیرے کے آخر میں پنتیسویں معجزے کے زیر عنوان عبارت میں سہو کتابت کی وجہ سے عبارت کا اصل مفہوم قائم نہیں رہا۔ عبارت دراصل یوں پڑھی جائے۔

"جس طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی نے امّی عربوں کو دنیا کا استاد بنا دیا تھا۔ اس زمانہ میں حکمت اور قرآن کریم کا علم احمدیوں کو دنیا میں ہمیشہ سربلند رکھے گا۔ اور اس کے طفیل دنیوی علوم میں مہارت ان کے گھر کی لونڈی ہو کر رہے گی وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ اصل سوال مدرسہ کو قائم رکھنے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین"

احباب تصحیح فرمالیں۔

قُرَّۃُ عَینِی فِی الصَّلوٰۃ

(از مکرم عبد القیوم صاحب کوئٹہ۔)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "قرۃ عینی فی الصّلوٰۃ" کہ میری آنکھ کی ٹھنڈک صلوٰۃ میں ہے۔ بظاہر تو یہ فقرہ اتنے ہی مفہوم کا حامل معلوم ہوتا ہے۔ کہ میری انتہائی خوشی اور سکون نماز میں اور دعا کرنے میں ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ یہ مفہوم بھی اپنی ذات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطہر جذبات کا صحیح آئینہ دار ہے۔ حضورؐ کے لئے اس دنیا کی کوئی چیز اپنی ذات میں حقیقی خوشی اور انبساط کا موجب نہ تھی۔ بلکہ کائنات عالم کے خالق کے حضور اپنی عبودیت کا اظہار ہی صحیح خوشی اور تسکین کا موجب تھا جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ "الا بذکر اللہ تطمئن القلوب" کہ دل کی صحیح طمانیت خدا کے ذکر اور اس کی یاد میں ہے لیکن بایں ہمہ اس کلمہ میں اور بھی بہت صداقتیں پیش کی گئی ہیں۔ جن میں سے چند درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

اوّل۔ اپنے سکون اور خوشی کے لئے ہم ہر آن اور ہر لحظہ ہزاروں اسباب کے محتاج ہیں۔ اور پھر ان اسباب کے صحیح نتیجہ کے محتاج ہیں اور بظاہر ان میں سے بعض ہمارے اختیار میں بھی معلوم ہوتے ہیں۔ ہم اپنی کوشش سے بعض دفعہ ان کے حصول میں بظاہر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح سے انسانی جدوجہد کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری وساری ہے۔ لیکن غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان اسباب پر حقیقی اختیار کبھی بھی کسی انسان کے ہاتھ میں نہیں آیا۔ نہ تھا اور نہ ہوگا۔ مثلاً ایک معمولی بیماری سردرد کو لیا جائے۔ اس کا بظاہر علاج بھی ہے۔ اس سے شفاء بھی حاصل ہو جاتی ہے لیکن ہزاروں انسان بظاہر اس سردرد سے ہی ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ دماغ کی شریانیں سکڑ جاتی ہیں یا پھٹ جاتی ہیں جس کا صحیح وقت پر علم نہیں ہوتا۔ اور اگر ہو بھی جائے تو اکثر دفعہ اسباب بے اثر ہو جاتے ہیں اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ آج تک کسی ایک چیز کے حصول کے لئے بھی انسان نے کوئی حتمی و قطعی سبب انسان نے دریافت نہیں کیا۔ ایک سبب جو ایک دفعہ ایک نتیجہ برآمد کرتا ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ دوسری دفعہ بعینہٖ ایسا ہی نتیجہ برآمد کرے۔

اس جگہ ہم تاثیرات سے انکار نہیں کرتے اور نہ ہی یہ کہتے ہیں کہ تاثیرات ضرور ہی بدل جاتی ہیں۔ لیکن کیا وجہ ہے کہ پنیسیلین ایک موقعہ پر زہرمارتی ہے پر دوسرے موقعہ پر بالکل ویسا ہی نتیجہ برآمد نہیں کرتی۔ ایسے موقعہ پر ایک عقلمند انسان فکر کرنے کے بعد لاچار ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اور ہمت مت ہارو۔ ان اسباب کے خالق ومالک کے حضور گر جاؤ۔ وہ متعلقہ اسباب کو خود مہیا فرمائے گا۔ اگر اسباب ظاہر نہیں تو وہ خلق اسباب کرے گا۔ وہ قادر ہے۔ وہ تاثیروں کو بدل دے گا۔ وہ ایک نئے عالم کو ظہور میں لے آئے گا۔

پس قرۃ عینی فی الصلوٰۃ میں ہر مومن کے لئے یہ بشارت ہے کہ دُنیا کی ظاہری کوششیں بے شک جاری رکھو پر ان پر حصر کبھی نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تمہیں تو اس عالم کی ماہیت کا حقیقی علم نہیں۔ ہر موقعہ پر ان اسباب کے خالق کے حضور گر جانا چاہیئے اور اپنی خوشی وسکون کے لئے اپنے بہترین مُدعا کے حصول کے لئے صلوٰۃ و دُعا کو حتمی سمجھنا چاہیئے۔ کہ یہ نہ کبھی تاثیر بدلے گا اور نہ ہی اس کا نشانہ خطا جائے گا۔ کیونکہ یہ اسباب کا سرچشمہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اس صداقت پر دال ہے۔ آپ کو اسی صلوٰۃ کے ذریعہ بہترین صحابہ ملے۔ ہر مشکل کے وقت میں غیر معمولی اسباب پیدا ہوتے رہے۔ مثلاً بدر کے موقعہ پر ریت کی مُٹھی آندھی بنی۔ جنگ خندق میں جبکہ دشمن سے ظاہری لڑائی کر کے فتح کی بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ قرۃ عینی فی الصّلوٰۃ نے راتوں رات آسمانی اسباب کے ذریعہ دشمن کی فوجوں کو بھگا دیا۔

موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ذات سے اس صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ ایک رات کے اندر ہزاروں عربی الفاظ کے روٹ کا علم دیا جانا۔ قتل لیکھرام۔ ہلاکت ڈوئی وغیرہ ان کے ہزاروں نشان اس فقرہ کی صداقت پر گواہ ہیں۔ ہماری آنکھوں نے خود اس قرۃ عینی فی الصّلوٰۃ کا مشاہدہ کیا ہوا ہے۔ مثلاً ۱۹۵۳ء میں جبکہ جماعت احمدیہ کے بچاؤ کی کوئی ظاہری صورت نظر نہ آتی تھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مثیل مصلح موعود اطال اللہ بقاءہٗ نے یہ آواز بلند کی کہ خدا میری مدد کے لئے بھاگا چلا آرہا ہے۔ اور پھر سچ مچ ہم نے خدائی مدد کو بھاگ کر پہنچتے دیکھا۔ اور ظاہری اسباب کی عدم موجودگی میں خالق الاسباب نے غیر معمولی اسباب مہیا فرمائے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اور ہماری آنکھ کی ٹھنڈک کے سامان پیدا کر دیئے۔

دوم۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ہمیں یہ دعا سکھلاتا ہے۔ ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما۔ کہ اے ہمارے رب اپنی بیویوں اور اولادوں کی طرف سے ہمیں آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور متقیوں کا امام بنا دے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ خاص کر بیویوں اور اولادوں (اس زمرہ میں تمام رشتہ دار آجاتے ہیں) کی تربیت اور ان کی جانب سے ہر قسم کی خوشیوں کا میسر آنا خالصتہً خدا کے اختیار میں ہے۔ ممکن ہے عام دوسری چیزوں کے حصول میں ہمیں یہ بات اتنی واضح اور عیاں نظر نہ آئے لیکن ازواج اور اولاد کی طرف سے حقیقی خوشی محض اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہے۔ اسی لئے ہمیں یہ دُعا سکھائی گئی ہے۔ میاں بیوی اور بچوں کے یہ تعلقات آگے چل کر پورے خاندان کو شامل کر لیتے ہیں۔ اس طرح سے یہ رشتہ داریاں ساری دُنیا کو ایک شکنجہ میں جکڑ لیتی ہیں۔ اگر ہر گھر اور اس کے عزیزوں رشتہ داروں میں اصلاح ہو جائے تو ہوتے ہوتے سارا ملک اور ساری دنیا امن اور سلامتی میں آجائے گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دیکھو قرۃ عینی تو صلوٰۃ کے ذریعہ سے ہی ملے گی۔ اس جگہ صلوٰۃ کے اور مختلف معانی بھی ہو سکتے ہیں لیکن بنیادی بات یہی ہے کہ بغیر خاص دعاؤں کے گھر کا امن اور سلامتی نہیں مل سکتی۔ بغیر دعاؤں کے اولاد کی صحیح تربیت نہیں ہو سکتی۔ ہم ہزاروں تدابیر اختیار کرتے ہیں اور ہماری شدید

کلماتِ طیّباتِ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

خدا کی خشیت سے متأثر ہو کر رونا دوزخ کو حرام کر دیتا ہے

"اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت وجبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں، اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دُکھنے آجائیگی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائیگا۔

مَیں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے حضور اسکی خشیت سے متاثر ہو کر رونا دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ لیکن یہ گریہ وبکا نصیب نہیں ہوتا۔ جب تک کہ خدا کو خدا اور اس کے رسول کو رسول نہ سمجھے، اور اس کی کتاب پر اطلاع نہ ہو۔ نہ صرف اطلاع بلکہ ایمان۔

طبیب جیسے ایک مریض کو جلاب دیتا ہے۔ اور اس کو ہلکے ہلکے دست آتے ہیں وہ مرض کو ضائع نہیں کرتے جب تک جگری دست نہ آویں، جو اپنے ساتھ تمام مواد ردیہ اور فاسدہ کو لے کر نکلتے ہیں۔ اور ہر قسم کی عفونتیں اور زہریں جنہوں نے مریض کو اندر ہی اندر مضمحل اور مضطرب کر رکھا تھا۔ ان کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔ تب اس کو شفا ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جگری گریہ وبکاء آستانہ الوہیت پر ہر ایک قسم کی نفسانی گندگیوں اور مفسدوں کو لیکر نکل جاتا ہے۔ اور اس کو پاک وصاف بنا دیتا ہے۔ اہل اللہ کا ایک آنسو جو توبۃ النصوح کے وقت نکلتا ہے، ہوا وہوس کے بندے اور ریاکار اور ظلمتوں کے گرفتار کے ایک دریا بہا دینے سے افضل اور اعلیٰ ہے کیونکہ وہ خدا کے لئے ہے۔ اور یہ خلق کے لئے یا اپنے نفس کے واسطے۔

اس بات کو کبھی اپنے دل سے محو نہ کرو کہ خدا تعالےٰ کے حضور اخلاص اور راستبازی کی قدر ہے۔ تکلف اور بناوٹ اس کے حضور کچھ کام نہیں دے سکتی۔"

(ملفوظات صد ۳۹۲ وصد ۳۹۳)

خواہش ہوتی ہے کہ ہماری اولادیں بڑی ہو کر دین کی خادم بنیں۔ اگر ظاہری تدابیر پر ہی تربیت موقوف ہوتی تو جو ظاہری کوششیں کرتے وہ پھل بھی پا لیتے۔ لیکن اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ باپ کے نظریات کچھ ہیں تو بیٹے کے کچھ اور ہی ہیں۔ بیٹے باپ کی شدید خواہش کے الٹ دین کی بجائے دنیا کی طرف بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ شروع سے ہی اپنا سر صلوٰۃ کے ذریعہ خدا کے حضور گراتے رہیں اور حقیقی رب سے ہی التجا کرتے رہیں کہ وہ خود ہی ان کی صحیح تربیت کر دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات سے معلوم ہوتا ہے کہ باوجودیکہ آپ کی ساری اولاد مبشر تھی آپ ان کیلئے ہر روز نماز میں دعا کیا کرتے تھے۔ اگر ایک نبی کو مبشر اولاد کے لئے دعاؤں کی اتنی ضرورت ہے تو ہماری اولادوں کے لئے خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنی دعاؤں کی ضرورت ہوگی۔

سوم۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام کا خیال رکھتے ہوئے حضورؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک یہ ہے کہ آپؐ کے ذریعہ توحید حقیقی قائم ہو جائے۔ جس کے نتیجہ میں تمام نسل انسانی خدا کے حقیقی اور سچے عبد بن جائیں۔ حضورؐ کے حالات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کے مطہر و مقدس قلب میں یہی جذبات ایک نہ بجھنے والی آگ کی طرح موجزن تھے۔ جب آپ مبعوث ہوئے تو توحید حقیقی جو کہیں بھی نہ تھی کا قیام سورج کو مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع کرنے کے مترادف تھا۔ پر فاران کی وادی میں سے یہ آواز اس طرح سے نکلی کہ آن کی آن میں توحید قائم کرتی چلی گئی۔ اور دنیا کا تمام مہذب علاقہ توحید کا پرستار بن گیا۔ یہ اکیلی آواز کیا کر سکتی تھی۔ آنحضورؐ فرماتے ہیں کہ قرۃ عینی فی الصلوٰۃ میں تو اپنے مقصد عظیم کو صلوٰۃ کے ذریعہ سے حاصل کروں گا اور واقعی اس صلوٰۃ نے اس بے کس بے بس امی کی قرنا میں وہ طاقت رکھی کہ عقل حیرت میں پڑ جاتی ہے۔

پھر مرور زمانہ سے جب اس ندا سے حقانی پر لوگوں نے توجہ دینی چھوڑ دی تو اس رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی درد بھری دعاؤں کے نتیجہ میں پھر ایک دل آپؐ کے مقاصد کے حصول کے لئے ایسی تڑپ لے کر اٹھا کہ اس کی تضرعات و ابتہال سے آسمان پر شور پڑ گیا جس کی قادر کریم نے بھی مندرجہ ذیل الہام سے گواہی دی کہ ؎

دلم مے بلرزد چوں یاد آورم
مناجات شوریدہ اندر حرم

اور وہی ندا اسی انداز سے بلند ہونے لگ گئی۔ پھر اس کے مثیل حضرت سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے زمانہ میں تو یہ ندا دنیا کے کناروں سے بلند ہو رہی ہے۔ تثلیث کے مراکز میں خدائے واحد کا کلمہ پڑھا جا رہا ہے۔ مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ اسود و احمر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو رہے ہیں۔ خدا کرے اب یہ آواز ہر ملک سے ہر شہر سے، ہر گھر سے بلند ہو اور ہمارے امام ہمام اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی قرۃ عین یعنی یدخلون فی دین اللّٰہ افواجاً کا نظارہ دیکھ لیں۔ آمین ثم آمین۔ یہ باتیں صلوٰۃ کے ذریعہ سے ہی حاصل ہوں گی۔ دل کی تضرعات کے ذریعہ سے ملیں گی۔ پس قرۃ عینی فی الصلوٰۃ ہر مومن کے لئے دین و دنیا میں فلاح کا پیغام ہے، خوشی اور سکون کا پیغام ہے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمدٍ وآل محمدٍ وبارک وسلم انک حمید مجید ✝

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے

احمدی بچیوں کی

اجتماعی دعا

یکم جون ۵۹ء کو صبح سات بجے نصرت گرلز ہائی سکول میں ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ تلاوت کے بعد محترمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی دعائیہ نظم استانی امۃ المنان ریحانہ نے پڑھی۔ پھر محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے خلافت کی برکات بیان کرتے ہوئے پر زور الفاظ میں دعا کی تحریک کی چنانچہ اجتماعی دعا کی گئی۔ پھر امۃ اللطیف صاحبہ جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ نے صدقہ کی تحریک کی چنانچہ بچیوں نے بڑے شوق سے اس میں حصہ لیا۔

(امۃ الباسط سیکرٹری ناصرات ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی علالت سے متاثر ہو کر

نظر پہ بوجھ طبیعت بھی آج بھاری ہے
شعور و فکر پہ آزردگی سی طاری ہے
افق پہ ذہن کے پھیلے ہوئے اندھیرے ہیں
دلوں کی بزم میں تاریکیوں کے ڈیرے ہیں
بجھے دلوں کو جو کرتی رہی ہے نور فگن
ہے آج خود بھی فسردہ وہ روشنی کی کرن
کرن کہ جس سے منور حیات ہوتی ہے
کرن کہ جس سے عیاں کائنات ہوتی ہے
اسی کرن نے مجھے عظمتِ خودی بخشی
اسی کرن نے تخیل کو زندگی بخشی
ہر ایک جلوۂ گیتی کا آسرا یہ کرن
گلوں کے حسنِ مقدس کا ماجرا یہ کرن
جہاں کو اس کے اجالوں میں ڈھالنا ہے ابھی
شعورِ نو کو اسی سے اجالنا ہے ابھی
یہی جہاں میں نشانی ہے مہر انور کی
قدم قدم پہ ضرورت ہے ایسے رہبر کی
الٰہی صحتِ کامل اسے عطا کر دے
قبولیت سے مزین مری دعا کر دے
مجھے دعا کا سلیقہ نہیں شعور نہیں
ترے کرم سے الٰہی مگر یہ دور نہیں
تو ہی تو میرا سہارا ہے لاج رکھ لینا
ترے کرم کو پکارا ہے لاج رکھ لینا

[illegible]

درخواست دعا محترمہ احمد بی بی اہلیہ چوہدری علم الدین ڈگھیٹ پورہ ضلع لائلپور بعارضہ سرسام سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (اقبال بیگم اہلیہ نذیر احمد گھیٹ پورہ ضلع ...)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

چک ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور

اجتماعی اور انفرادی دعائیں جاری ہیں ۲۵/۰ روپے بطور صدقہ فضل عمر ہسپتال میں بھیجا گیا۔ اور کچھ رقم مقامی طور پر بھی غرباء میں تقسیم کی گئی ہے۔

خاکسار ناظر علی خاں کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور

چک ۹۸ شمالی سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا نے حضور کی صحت یابی کے لئے مل کر دعا کی اور کچھ رقم بطور صدقہ اعانت فضل عمر ہسپتال ربوہ ارسال کی گئی۔

عبد اللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودہا

ننکانہ صاحب

جماعت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے ہر روز بعد نماز فجر اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ انفرادی دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری ہے صدقات دینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مورخہ ۱۷/۵/۵۹ کو صدقہ کا دوسرا بکرا ذبح کر کے تقسیم کیا گیا۔ اور اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔

خاکسار حاجی عبد الرحمٰن صدر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

کوٹ سلطان

حضور کی بیماری کی خبر سنتے ہی احباب جماعت کوٹ سلطان انفرادی اور اجتماعی دعاؤں میں اور صدقات کرنے میں مصروف ہے ایک بکرا صدقہ ذبح کر کے کوٹ سلطان کے غرباء میں تقسیم کرایا گیا۔ اور ایک بکرا کی قیمت مبلغ ۲۵/۰ روپے برائے صدقہ جناب حضرت میاں صاحب کی خدمت میں بھیجے گئے

ایم عبد الدین معلم حلقہ کوٹ سلطان ڈاکخانہ خاص براستہ سلانوالی ضلع جھنگ

ڈگری

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی خبر سنتے ہی ایک عدد دنبہ صدقہ دیا گیا اور انفرادی اجتماعی طور پر دعائیں جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کو صحت کاملہ و عاجلہ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

چوہدری عبد السلام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری

جامعہ نصرت ربوہ

بتاریخ ۱۸ مئی ۱۹۵۹ء جامعہ نصرت ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے صمیم قلب کے ساتھ اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔ بعد ازاں ۵۰/۰ روپے کی رقم بطور صدقہ چیف میڈیکل افسر حضرت ذاکٹر ... صاحب کی خدمت میں بیمار اور نادار لوگوں کے علاج کی غرض سے بھیجی گئی

(سکرٹری جامعہ نصرت ربوہ)

راجن پور

بروز جمعہ اجتماعی دعا کی گئی اور دوستوں میں ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

خاکسار غلام نبی احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راجن پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

شہزادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیماری کی خبر سنکر جماعت احمدیہ شہزادہ کے احباب نے اجتماعی دعا کی۔ نیز جماعت کے احباب صدقہ کے طور پر اشیائے خوردنی غرباء میں تقسیم کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمادے

خاکسار ماسٹر محمد مراد داد
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ ضلع سیالکوٹ

رسول

حضرت اقدس کی بیماری کے پیش نظر صدقہ بھی دیا ہے۔ اور ہم سب دعاؤں میں بھی مشغول ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو بابرکت کلی صحت عطا فرما دے۔

مرزا سیف علی بیگ موضع رسول ضلع گجرات

موہن کے

حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور کچھ صدقہ بھی دیا گیا

خاکسار محمد ارشاد اللہ چیمہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ جماعت احمدیہ موہن کے۔

بیگم کوٹ

مورخہ ۲۳/۵/۵۹ بروز ہفتہ مغرب کی نماز کے بعد حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب صحابی و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بیگم کوٹ نے نہایت درد و الحاح سے حضور پرنور کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے دعا کرائی۔ نیز سوا باراں روپے فضل عمر ہسپتال کو بھیجے گئے۔

محمد یعقوب چوہدری جماعت احمدیہ بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ

سرگودھا

اپنے پیارے امام کی درازی عمر کیلئے جماعت احمدیہ سرگودہا نے ۵۰/۰ روپے برائے صدقہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بھجوائے۔ اور ایک بکرا مقامی طور پر صدقہ دیا گیا۔

محمود احمد سرگودھا

مردان

بعد از نماز جمعہ حضور کی صحت اور درازی عمر کے واسطے احباب نے اجتماعی دعا کی۔ اور اس کے بعد دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت مقامی غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ آج پھر تین عدد بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ اور گوشت مقامی مساکین میں تقسیم کیا گیا۔ ان میں سے ایک بکرا مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ کی جانب سے تھا۔ اور دو بکرے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے۔

شہاب الدین مردان

گھارو

حضور کی صحت یابی کے لئے ساری جماعت نے رقت آمیز دعا کی اور صدقہ دیا گیا۔ نیز روزانہ نماز تہجد میں دعائیں کی جارہی ہیں۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
قاضی محمد اسلم جماعت احمدیہ گھارو

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ولادت

مکرم محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ کے ہاں مورخہ ۲۵/۵/۵۹ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا کی ہے احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ مدت سے ذہنی طور پر مریض ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرما کر میری پریشانیاں دور کرے۔

(صوفی علی محمد دفتر وقف جدید)

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین میں فرسٹ ایر آرٹس کا داخلہ ۱۵ر جون تک ہوگا۔ داخلہ کی خواہشمند طالبات کی درخواستیں بمعہ کیریکٹر و پروویژنل سرٹیفکیٹ ۸ر جون تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو مقررہ تاریخوں میں ۸ سے ۹ بجے قبل دوپہر ہوگا۔

جامعہ نصرت کا الحاق سیکنڈری بورڈ سے ہو چکا ہے۔ اس میں منجملہ دیگر مضامین کے دینیات کی تعلیم لازمی طور پر دی جاتی ہے۔ جامعہ نصرت کے نتائج کی روایات بفضل تعالیٰ نہایت شاندار ہیں۔ سابقہ سال ۲۷ طالبات ایف اے کے امتحان میں شریک ہوئیں۔ جن میں سے ۲۴ نے کامیابی حاصل کی۔ ان میں سے ایک طالبہ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی اور پانچ طالبات وظیفہ کی مستحق قرار دی گئیں۔

جامعہ نصرت میں پردے کا انتظام نہایت تسلی بخش ہے۔ طالبات کو سادہ زندگی کے زریں اصولوں کو اپنانے کی ترغیب دی جاتی ہے —— اور ان کے لئے سفید سوتی یونیفارم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ کالج کے احاطے میں کھیلوں کے وسیع میدان ہیں جہاں باقاعدہ کھیلیں کروائی جاتی ہیں

جامعہ نصرت کا ہوسٹل کالج کی حدود میں واقع ہے۔ ہوسٹل کی طالبات کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے اور اس امر کی انتہائی کوشش کی جاتی ہے کہ ان کی زندگی صحیح اسلامی زندگی کا نمونہ ہو۔ ان کو باجماعت نماز پڑھائی جاتی ہے اور روزانہ قرآن کریم اور احادیث کا درس بعد از نماز فجر دیا جاتا ہے۔ اس سال کامن روم کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس میں اردو انگریزی رسائل کے علاوہ انڈور گیمز کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں کیونکہ یہ جماعت کا اپنا کالج ہے۔

مندرجہ بالا فوائد کے علاوہ جامعہ کی فیس اور ہوسٹل کا خرچ پاکستان کے تمام تعلیمی اداروں کی نسبت کم ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ چٹاگانگ کا پہلا سالانہ اجتماع ۱۰ مئی ۵۹ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جماعت کے (انصار ممبرات لجنہ اماء اللہ) افراد کے علاوہ غیر از جماعت بہت سے دوستوں نے شرکت کی۔ چونکہ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا اس لئے دور سے بھی لوگوں نے ہماری کارروائی کو سنا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہمارا یہ اجتماع ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب سات بجے شروع ہوا۔ اور اتوار شام چھ بجے یہ پہلا اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے ختم ہوا۔ مقام اجتماع میں داخلہ کے لئے ۷ بجے سے ۹ بجے کا وقت مقرر تھا۔ ½ ۹ بجے خدام کا ایک غیر رسمی اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں خدام کو اجتماع کی اصل غرض اس کی اہمیت۔ خدام کی ذمہ داری نیز اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے خدام سے پورا تعاون۔ ڈسپلن اور اعلیٰ اخلاق۔ (ایثار۔ فرمانبرداری۔ خدمت خلق) کے مظاہرہ کرنے کی اپیل کی گئی۔ اس کے بعد تلقین عمل کے طور پر جناب مولوی فاروق احمد صاحب شاہد مربی چٹاگانگ نے خدام سے خطاب کیا۔ گیارہ بجے خدام کو شب بخیر کہا گیا۔ تہجد کے لئے اٹھانے کا بھی بندوبست تھا۔

نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس ہوا کچھ دیر بعد خدام کو اجتماعی ورزش کے لئے میدان عمل میں بلایا گیا۔ جلد ہی خدام تیار ہو کر میدان عمل میں پہنچ گئے۔ اور اجتماعی ورزشیں شروع ہوئیں جس میں خدام مکمل نظم و ضبط کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے ساتھ کارروائی شروع ہوئی۔ اس کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا۔ عہد نامہ کے بعد بنگلہ اور اردو میں نظمیں پڑھی گئیں۔ نظموں کے بعد جناب پریذیڈنٹ صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ اس کے بعد ناشتہ کے لئے وقفہ دیا گیا۔

۹ بجے زیر صدارت مولوی فاروق احمد صاحب شاہد کارروائی شروع ہوئی۔ اس نشست میں تین مقابلے ہوئے۔

۱۔ تقریری مقابلہ
۲۔ مقابلہ قرآن مجید۔
۳۔ مقابلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (صاحب صدر کے علاوہ اور دو جج تھے)

تقریری مقابلہ مندرجہ ذیل مضامین کے تحت ہوا: (۱) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۲۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام۔
۳۔ امکان نبوت۔
۴۔ خلافت
۵۔ اسلام زندہ مذہب۔
٦۔ عالمگیر نبی محمد مصطفےٰ صلعم ہیں۔
۷۔ احمدیت کی حقیقت۔

اس مقابلہ میں سات خدام نے حصہ لیا۔
۱۔ تقریری مقابلہ میں جناب غلام احمد صاحب اول
۲۔ لطیف اللہ صاحب دوئم
۳۔ پرشوکت علی صاحب سوئم رہے ہیں۔

مقابلہ تلاوت قرآن مجید میں ۱۲ نے حصہ لیا۔ ذیل کے احباب اول دوئم سوئم رہے
۱۔ مصطفےٰ ذاکر حسین صاحب اول
۲۔ غلام احمد خانصاحب دوئم
۳۔ مولوی سلیم اللہ صاحب دوئم۔
۴۔ حافظ عبد الصمد صاحب سوئم۔

مقابلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ۱۲ خدام نے حصہ لیا۔ ذیل میں اول دوئم۔ سوئم رہنے والے احباب کے ناموں کا اعلان کیا جاتا ہے۔
۱۔ جناب لطیف اللہ صاحب اول۔
۲۔ ,, غلام احمد خانصاحب اول۔
۳۔ محمد نظام الدین صاحب دوئم۔
۴۔ چوہدری محمد خالد صاحب دوئم۔
۵۔ نور رشید صاحب سوئم۔

ایک بجے سے ۳ بجے تک وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و کھانا۔

۳ بجے زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ چٹاگانگ کارروائی شروع ہوئی۔ اس حصہ میں مندرجہ ذیل موضوعوں پہ تقریریں ہوئیں۔
۱۔ خدام الاحمدیہ کی غرض و غایت۔
۲۔ خدام الاحمدیہ کی جدوجہد اور اس کی اہمیت
۳۔ بانی خدام الاحمدیہ خدا تعالےٰ کا زندہ نشان ہیں
۴۔ اسلام زندہ مذہب ہے۔
۵۔ چٹاگانگ میں جماعت کی سرگرمی اور اس کا مستقبل۔ مندرجہ بالا عنوانوں پر علی الترتیب مندرجہ ذیل احباب نے تقریریں کیں
(۱) محمد نظام الدین احمد صاحب (۲) لطیف اللہ صاحب (۳) مولوی فاروق احمد صاحب۔ (۴) غلام احمد خانصاحب (۵) مولوی سلیم اللہ صاحب (٦) السید خواجہ احمد صاحب۔ اس کے بعد لمبی دعا ہوئی۔ اور دعا کے بعد اجتماع کی کارروائی ختم ہوئی۔ (البشیر الدین احمد ناظم عمومی خدام الاحمدیہ چٹاگانگ)

برائے فوری توجہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع ۱۹۵۷ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خدمت خلق کے نہایت مفید کام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ حضور نے اس موقعہ پر فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جائے۔ بجائے خدام کو نجاری سکھائیں۔ تاجر تجارت کا طریق سکھائیں۔ اگر چند سال یہ طریق جاری رہے تو بہت سے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں۔ اور سلسلہ کے چندوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد زیادہ مؤثر طریق پر ہو سکتی ہے۔

اس اجتماع میں حضور نے پیشہ ور خدام سے وعدے لئے تھے کہ وہ ضرور یہ کام اس سال کریں گے۔ اس مقصد کو زیادہ منظم طریق پہ پورا کرنے کے لئے اور اسے جاری رکھنے کے لئے خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کھولا گیا ہے۔ تمام قائدین براہ کرم مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ دے کر مرکز کو اطلاع دیں۔

(۱) اپنی اپنی مجالس میں فوراً شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کے ناظم مقرر کر کے مرکز کو مطلع کریں۔
(۲) ان کی مجالس میں کون کونسا پیشہ سکھانے والے ہیں اور کتنے ہیں۔
(۳) ان میں سے کتنے خدام حضور کے مندرجہ بالا ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے خدام کو اپنے پیشے سکھانے کے لئے نام پیش کرتے ہیں۔
(۴) کتنے خدام سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔
(۵) آئندہ تمام مجالس اس شعبہ کے سلسلہ میں اپنی ماہانہ رپورٹوں میں مندرجہ بالا تین شقوں کے ماتحت مفصل رپورٹ بھیجا کریں۔ لیکن اعداد و شمار کے ساتھ کہ کتنے خدام کون کونسا پیشہ سیکھ یا سکھا رہے ہیں۔
(٦) قائدین کوشش کریں کہ ہر خادم کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور سیکھے۔

(مہتمم صنعت و حرفت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انور آباد میں احمدیہ لائبریری کا قیام

مورخہ ۱۷/۵/۵۹ء بوقت شام کو مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ارشد شاہد مربی جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن حلقہ غربی نے جماعت احمدیہ انور آباد کی پہلی لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پہ یہاں پہ ایک جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ رضا محمد صاحب نے کی اور نظم مکرم معلم محمود احمد صاحب نسیم اور مکرم معلم طفیل احمد صاحب باجوہ نے مل کر پڑھی اس کے بعد مکرم مربی صاحب موصوف نے ایک تقریر کی جس میں لائبریری کے قیام کی اہمیت کو وضاحت سے بیان کیا۔ تقریر ختم ہونے کے بعد تمام حاضرین کے ساتھ مل کر لائبریری کی ترقی کے لئے دعا کرائی گئی۔ بعد دعا تمام حاضرین کو اس خوشی کی تقریب پہ مٹھائی کھلائی گئی اور میٹنگ برخواست ہوئی۔ احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ جماعت کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد نواز قائد مجلس خدام الاحمدیہ انور آباد۔ لاڑکانہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ گھمیانہ کا یہ اجلاس منعقدہ ۲۷/۵/۵۹ء میاں محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھمیانہ کی اچانک وفات پہ اپنے گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی وفات سے جماعت ایک نہایت مخلص اور انتھک کارکن سے محروم ہو گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

یہ اجلاس بدرگاہ ایزدی سے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں ڈھانپ لے اور اعلےٰ درجات سے نوازے آمین۔

نیز یہ اجلاس مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی اولاد کو خادم احمدیت بناوے۔ آمین۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ گھمیانہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ کی دائیں آنکھ کا موتیابند کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بینائی کو بحال کر دے۔ آمین

خاکسار۔ ڈاکٹر محمد دین سول ہسپتال جمرود

چندہ مجلس خدام الاحمدیہ کا مالی جائزہ

خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کا مالی جائزہ سہ ماہی دوم ۵۹-۵۸ء درج ذیل ہے

(قسط دوم)

۶- بہاول پور ڈویژن
(۱) سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس: شہر سلطان جاہ گورے والا - لیاقت پور بشمول چک 132/P -
(۲) بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس: چک 166 مراد -
(۳) بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس: مظفر گڑھ - روچ شریعت - بہاو لنگر - خانپور
(۴) نادہند مجالس: لیہ - علی پور گھلواں - بیٹ قائم شاہ - بیراج کالونی - چک 93 305-A جنوبی - ڈیرہ غازی خاں - کوٹ قیصرانی - بستی رنداں - بستی مندرانی - بستی سرہانی - شادن لنڈ - گل گھوٹو - چاہ اسماعیل والا - بیٹ چین والا - راجن پور - بہاول پور - حاصل پور چک 84 نہر فتح الف - چک 160 امراد - چک 183 امراد - چک 169 مراد - احمد پور شرقیہ - چک 1/141 نہر مراد - چک 9 خورد بستی نور پور - چک 168 نہر مراد - چک 243/9-R - چک 187/7-R - چک 126/7-R - چک 93/6-R - چک 102/6-R - چک 191/7-R - چک 55/7-R - چک 76/4-R - چک 162/7-R - چک 227/H-R - چک 5/P - چک 106/P - چک 30/W-P بشمول صادق آباد - چک 94/P - چک 140/P - کوٹ فرزند علی - چک 10/P - چک 45/P ۔

۷- خیر پور ڈویژن
(۱) سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس - کرونڈی - گوٹھ چوہدری علی محمد - نور آباد - باندھی - چک 21 خورد بشمول سکرنڈ - جمال پور -
(۲) بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس: گوٹھ سچے خاں - سکھر - کنڈیارو - مورو -
(۳) بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس: روہڑی - نواب شاہ -
(۴) نادہند مجالس: گوٹھ شاہ محمد - شکار پور - حبیب آباد - لاڑکانہ - حسن آباد - گوٹھ نور محمد - گوٹھ شاہدین - گوٹھ امام بخش - کوٹ مولا بخش - قمر آباد - گوٹھ چوہدری محمد اکرم - طالب آباد - دریا خاں مری - قاضی احمد - گوٹھ سردار محمد - گوٹھ رحمت علی کسال ڈیرہ -

۸- حیدر آباد ڈویژن
(۱) سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس: نواں کوٹ احمدیاں - چنبڑ - ظفر آباد اے - ظفر آباد بی - کوٹ احمدیاں - گوٹھ چوہدری محمد صادق - گوٹھ اسلام آباد - جیمس آباد - ڈگری - محمد آباد اسٹیٹ - احمد آباد اسٹیٹ کنری - کریم نگر فارم
(۲) بجٹ سے کم دینے والی مجالس: حیدر آباد - سیٹلائٹ حیدر آباد - سانگھڑ - میرپور خاص - چک نمبر 2 الف - نور نگر اسٹیٹ - کوٹ عبد اللہ - ناصر آباد
(۳) بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس: بدین - دادو - ٹنڈو سرور ڈ - نوکوٹ شہر - محمود آباد اسٹیٹ -
(۴) نادہند مجالس: بشیر آباد اسٹیٹ - رادھن - جوہی - نصرت آباد اسٹیٹ - چک 195 - چک 151 ۔

۹ کراچی ڈویژن
(۱) سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس: کراچی
(۲) بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس: ×
(۳) بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس: ڈرگ روڈ -
(۴) نادہند مجالس: ماڑی پور کینٹ

۱۰ کوئٹہ ڈویژن
(۱) سو فیصدی: × (۲) بجٹ سے کم: کوئٹہ -
(۳) بغیر بجٹ: × (۴) نادہند: ×

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دلائی لامہ کے متعلق نہرو کا بیان

نئی دہلی یکم جون - پنڈت نہرو نے رنیلڈ ٹرنیوز کے نامہ نگار خصوصی متعین نئی دہلی کو بتایا کہ مغربی ملکوں کے اخبارات میں تبت کے پناہ گزینوں کے بارے میں بھارت پر جو اعتراضات شائع ہوئے ہیں وہ غلط فہمی کی وجہ سے چھپے ہیں۔ آپ نے کہا مسوری میں بعض لوگوں پر پابندی لگا دی گئی ہے کہ وہ دلائی لامہ سے نہ ملیں۔ یہ پابندی دلائی لامہ کی اپنی درخواست پر لگائی گئی ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ دلائی لامہ کے ہزاروں معتقدین میں ان کا کوئی بدخواہ بھی موجود ہو۔ باقی ماندہ تبتیوں پر کسی طرح کی کوئی پابندی عاید نہیں جس طرح سے چاہیں مل سکتے ہیں ۔

زمینوں کا مالک بننے والے مزارعین کی فہرستیں مرتب کر لی گئیں

زرعی اصلاحات کا دوسرا مرحلہ پندرہ دن پہلے ختم ہو گیا

حیدرآباد یکم جون زرعی اصلاحات کمیشن کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا ہے کہ زرعی اصلاحات کے دوسرے مرحلے میں حکومت کو جو کام کرنا تھا۔ وہ مقررہ مدت سے پندرہ دن پہلے ختم ہو گیا ہے۔

اس مرحلے میں حکومت کے ذمے یہ کام تھا کہ جتنی زمینیں بڑے زمینداروں سے لے کر کاشتکاروں کے حوالے کرنی ہیں۔ ان کا صحیح اندازہ لگایا جائے اور جن کاشتکاروں کو ان زمینوں کا ایک مالک بنانا مقصود ہے۔ ان کی فہرستیں تیار کر لی جائیں۔ چنانچہ یہ کام مقررہ مدت سے پندرہ دن پہلے مکمل ہو گیا ہے۔ سارے صوبے میں ان کاشتکاروں کی فہرستیں تیار ہو گئی ہیں۔ جنہیں نئے نظام کے تحت ایسی زمینوں کا مالک بنا دیا جائے گا۔ جن پر اس وقت لگان دار کی حیثیت سے کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ ترجمان نے امید ظاہر کی کہ ایک لاکھ کنبے نئے انتظام کے مطابق مالک بن جائیں گے۔

آپ نے کہا کہ ان لوگوں سے زمینوں کی قیمت کے سلسلے میں کوئی پیشگی رقم نہیں لی جائیگی بلکہ قاعدے کے مطابق زمینوں کی قیمت پچیس سالانہ قسطوں میں وصول کی جائے گی۔ حکومت کو علم ہے کہ ان لوگوں کو زمینوں کا انتظام سنبھالنے اور کھیتی باڑی کے لئے کچھ روپیہ درکار ہو گا۔

لہٰذا حکومت نے ان کے لئے تقاوی فراہم کرنے کا بندوبست بھی کر لیا ہے۔ اس مقصد کے لئے حکومت نے تین کروڑ روپیہ الگ کر دیا ہے کوشش یہ کی جائے گی کہ ہر زمیندار کو ایسے مقام پر روپیہ دیا جائے جو اس کے گاؤں کے قریب ہو۔ آپ نے کہا کہ زرعی اصلاحات کمیشن دیہات میں امداد باہمی کی انجمنیں قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تاکہ نئے مالک آسانی کے ساتھ قرض حاصل کر سکیں۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جنوبی علاقے کے کسانوں کو ساڑھے بارہ ایکڑ سے چونسٹھ ایکڑ تک اور شمالی علاقے کے کسانوں کو ساڑھے بارہ ایکڑ سے پچاس ایکڑ تک زمین کا حق ملکیت دیا جائے گا۔

جنوبی افریقہ کی نسلی تقسیم کے خلاف تحریک

جوہنس برگ یکم جون - کل افریقی نیشنل کانگرس کے زیر اہتمام ایک عام اجلاس میں حکومت جنوبی افریقہ کے اس فیصلے کے خلاف زبردست تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جس کے تحت جنوبی افریقہ کو گورے اور کالے علاقے میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کے فیصلے کی حامی کمپنیوں کا مقاطعہ کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں بیسیوں سپاہی سٹین گنیں لئے موجود تھے

ٹرین کے حادثے میں صدر ایوب کا اظہار افسوس

نتھیا گلی یکم جون - صدر پاکستان نے انڈونیشیا کے صدر سوکارنو کے نام ایک تار ارسال کر کے ٹرین کے حالیہ حادثے پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اور حادثے میں کام آنے والوں کے پسماندگان سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔

بھارتی فضائیہ کا ایک جیٹ طیارہ تباہ

نئی دہلی یکم جون - بھارتی فضائیہ کا ایک لڑاکا جیٹ طیارہ کل مغربی بنگال میں مدنا پور کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں طیارے کا ہوا باز مارا گیا

یاد رہے کہ گذشتہ ایک ہفتہ میں بھارتی فضائی فوج کو یہ دوسرا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ اس سے پہلے جودھ پور کے قریب ایک کینبرا جیٹ بمبار تباہ ہو گیا تھا۔ اس حادثے میں دو فلائنگ لفٹیننٹ ہلاک ہوئے تھے۔

عراق سے برطانوی فوج کا انخلا مکمل ہو گیا

بغداد یکم جون۔ عراق کے ہوائی اڈے حبانیہ سے برطانوی فوج کے انخلاء کی کارروائی مکمل ہو گئی۔ اور نوے افسروں اور جوانوں کا آخری دستہ اپنے وطن واپس روانہ ہو گیا۔ برطانوی فوج نے یہ اڈے عراق کے گذشتہ سال کے انقلاب کے بعد خالی کرنا شروع کر دیا تھا۔

ایران میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے قرض

واشنگٹن یکم جون۔ عالمی بنک نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ایران میں سڑکوں کی تعمیر و ترقی کے لئے سات کروڑ بیس لاکھ ڈالر کا قرض منظور کیا ہے جو ایران کے دوسرے سات سالہ منصوبہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ امریکہ کے چار دوسرے نجی بنک بھی اس قرض کے سلسلہ میں عالمی بنک سے اشتراک کر رہے ہیں۔ اور مجموعی رقم میں سے ایک کروڑ بیس لاکھ ڈالر ادا کریں گے۔

ایران کے لئے عالمی بنک کا یہ دوسرا قرض ہے اس سے قبل جنوری ۱۹۵۷ میں ایران کے دوسرے سات سالہ ترقیاتی منصوبہ کے ابتدائی برسوں میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے سات کروڑ ۲۵ لاکھ ڈالر دئے گئے تھے

"سابق وزراء اور سیاست دانوں کے متعلق معلومات مہیا کی جائیں"

سرکاری حکام کو حکومت مغربی پاکستان کی ہدایت

بہاولپور ۲ جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے اپنے ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ محکمہ انسداد رشوت ستانی کے تفتیشی افسروں کے استفسار پر سابق وزراء اور سیاست دانوں کے متعلق مکمل معلومات مہیا کریں۔ حکومت نے متنبہ کیا ہے کہ اگر اس سلسلہ میں کوئی اطلاع چھپانے کی کوشش کی گئی تو محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

متذکرہ ہدایات ایک حکم میں درج ہیں جو بورڈ آف ریونیو کے ارکان، کمشنروں، ڈپٹی کمشنروں اور محکموں کے سربراہوں کے نام جاری کیا گیا ہے کہ وہ اپنے ماتحت عملہ کو بھی ان ہدایات سے آگاہ کر دیں۔

حکم میں کہا گیا ہے "اگر یہ پایا گیا کہ کوئی افسر کسی معاملہ کے سارے حقائق جانتا ہے لیکن وہ ایسے حقائق بتانے سے انکار کر رہا ہے تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

حکم میں کہا گیا ہے۔ حکومت ماتحت ملازمین کو ایسے معاملات کے متعلق بیان دینے پر مجبور کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی جن کا انہیں کوئی علم نہ ہو۔ لیکن اگر یہ ثابت ہو گیا کہ انہوں نے ایسے بیانات دیئے جن کے غلط ہونے کا انہیں علم تھا تو انہیں سزا دی جائیگی۔

پراپرٹی اور میونسپل ٹیکس یکجا کر دیئے گئے

لاہور ۲ جون۔ گورنر کی مشاورتی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ مغربی پاکستان میں شہری غیر منقولہ جائداد کے ٹیکس اور میونسپل ہاؤس ٹیکس کو یکجا کر دیا جائے۔ اور اس کی تشخیص اور وصولی کا کام ایک محکمہ یعنی محکمہ آبکاری و ٹیکسیشن کے سپرد کر دیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ نئے انتظام کے تحت ٹیکس کی زیادہ سے زیادہ شرح اراضی یا عمارت کے سالانہ کرایہ کی رقم کے بیس فیصد سے بڑھنے نہ پائے۔ اس میں سے دس فیصد سرکاری ٹیکس ہوگا۔ اور میونسپل ٹیکس کا فیصد متعلقہ بلدیاتی اداروں کی مرضی کے مطابق تبدیل کیا جا سکے گا۔ ایسی اراضی اور عمارتیں اس ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی جن کے سالانہ کرایہ کی رقم ایک سو اسی روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اس یکجا ٹیکس سے جو رقم وصول ہوگی وہ حکومت اور بلدیاتی اداروں میں اس نسبت سے تقسیم کی جائے گی۔ جو گورنمنٹ پراپرٹی ٹیکس اور میونسپل ہاؤس ٹیکس کی ہے۔ ٹیکس وصول کرنے والے محکمے کے اخراجات بھی اسی نسبت سے حکومت اور بلدیاتی اداروں میں تقسیم کئے جائیں گے جو نسبت وصولیابی کے سلسلہ میں ہے۔ یکجا ٹیکس دو قسطوں میں وصول کیا جائیگا اور بلدیاتی اداروں کو سال میں دو مرتبہ ادائیگی کی جائے گی۔

اس سے پہلے میونسپل ہاؤس ٹیکس اور پراونشل پراپرٹی ٹیکس عائد کرنے اور وصول کرنے کا کام مختلف محکمے کرتے تھے۔ جس سے عوام کو بھی تکلیف ہوتی تھی اور سرکاری پیسہ بھی ضائع ہوتا تھا۔

لاہور ۲ جون۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جن لوگوں کے دعاوی کی تصدیق ہو چکی ہے انہیں معاوضہ کی کتابیں ۱۶ جون تک بھیج دی جائیں گی۔ یہ کتابیں اب سیٹلمنٹ کے مراکز کو بھیجی جا رہی ہیں۔

قلات میں تین ہزار سال قبل مسیح کے آثار

برطانوی ماہر آثار قدیمہ عنقریب حکومت پاکستان کو رپورٹ پیش کریں گے

لندن ۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی ماہر آثار قدیمہ مس بیٹرس ڈی کارڈی عنقریب حکومت پاکستان کو ایک رپورٹ پیش کر رہی ہیں۔ اس رپورٹ میں ان آثار قدیمہ اور قدیم نوادرات پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔ جو انہوں نے ۱۹۵۷ء میں وسطی قلات (پاکستان) میں کھدائی کے دوران برآمد کئے تھے۔

مس بیٹرس ڈی کارڈی برطانیہ کی رائل آرکیالوجی کونسل کی اسسٹنٹ سیکرٹری ہیں۔ برطانیہ کے مشہور جریدہ "امپی کو بیٹی" نے اپنے تازہ شمارے میں مس بیٹرس سے انٹرویو کی روئداد شائع کی ہے۔

مس بیٹرس نے بتایا کہ قلات میں کھدائی کے دوران قدیم ظروف کے جو ٹکڑے ملے ہیں ان سے قطعی طور پر ثابت ہو گیا ہے کہ ۳۰۰۰ ق۔م میں اس مقام کے باشندے ایرانی الاصل تھے۔ ہم نے جو قدیم اشیاء ڈھونڈ نکالی ہیں ان کے تفصیلی مطالعہ کے بعد اس علاقہ کی ابتدائی تاریخ مرتب کرنے میں قابل قدر مواد ملے گا۔ جو پاکستان کہلاتا ہے قبل ازیں اس سلسلہ میں کوئی قطعی اور موثق معلومات حاصل نہیں تھیں۔ ۱۹۵۷ء کی یہ مہم پاکستان میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے سلسلہ میں مس ڈی کارڈی کا پہلا کام نہیں تھا۔ سب سے پہلے آپ نے دلّی میں برطانوی تجارتی مشن کے ساتھ اپنے کام کے دوران میں مشغلہ کے طور پر سر مورٹیمر وہیلر کے ماتحت اس کام کی تربیت حاصل کی تھی۔ تقسیم برصغیر کے بعد آپ نے کراچی میں تبادلہ کرا لیا اور لاہور منتقل ہونے سے قبل کچھ عرصہ وہاں کام کرتی رہیں آپ کو آثار قدیمہ کے ساتھ یہ شغف اغلباً اپنے پردادا سے ورثہ میں ملا ہے۔

جنرل برکی کا عزم جنیوا

کراچی ۲ جون۔ سماجی بہبود اور صحت کے امور کے وزیر لیفٹیننٹ جنرل برکی رات بارہ بجے عازم جنیوا ہو گئے۔ آپ بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کے فرائض سر انجام دیں گے۔

لیڈر (بقیہ ۲)

جانوروں کا بھی دنیا میں اپنا بلکہ ذہین اور دولتمند کی بقا کا کیا فائدہ ہے؟ کمزوروں کے منہ سے لقمہ کیوں نہ چھین لیا جائے۔؟ کوئی مرتا ہے تو کیا حرج ہے۔ کسی کو اس کا کیا نقصان ہے۔ الغرض اگر ایٹمی طاقت سے تمام دنیا کو ہی تباہ کر دیا جائے۔ تو کسی کو کیا اعتراض ہے۔ معلوم نہیں شاعر صاحب کو آئندہ دو سو سال کی مہلت کیوں دی گئی ہے۔ ایسی لغویات تو ابلیس کے وقت سے چلی آتی ہیں۔ لیکن مذہب کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں۔ البتہ اگر آج ہی چین اور روس کے عوام کے سروں پر سے جبر کی تلوار ہٹالی جائے تو کمیونزم کی تمام قلعی کھل جائے۔ اور یہ قلعی زدہ دیا بدیر کھل کر ہی رہے گی ؏

سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی تلوار کا

یقیناً یہ جبر و اکراہ رنگ لا کر ہی رہیں گے اور یہ ثابت ہو کر ہی رہے گا کہ ؏

تمہاری تہذیب اپنے ہاتھوں سے آپ ہی خودکشی کریگی

تقریب رخصتانہ

ربوہ۔ مورخہ یکم جون ۱۹۵۹ء بروز دوشنبہ بعد نماز عصر یہاں مکرم راجہ فضل داد خان صاحب رئیس ڈلوال ضلع جہلم حال محلہ دارالصدر غربی کی صاحبزادی سلمیٰ بیگم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے مقامی احباب شریک ہوئے۔ سلمیٰ بیگم صاحبہ کا نکاح حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے مورخہ ۷ فروری ۱۹۵۹ء کو ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر (ہومیو) ابن مکرم راجہ غلام حیدر صاحب مرحوم آف جھکہ ضلع سرگودھا کے ہمراہ پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲